فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ

سو جو لوگ ایمان لائے ہیں اور کیے انہوں نے اچھے عمل وہ تو ایک باغ میں ہوں گے، خوش وخرم ۔

الرُّوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الٓمٓ ۝١

الف لام میم ۔

غُلِبَتِ ٱلرُّومُ ۝٢

دب (مغلوب ہو) گئے ہیں روم (رومی) ۔

فِىٓ أَدْنَى ٱلْأَرْضِ

لگتے (عرب کے نزدیک) ملک میں،

وَهُم مِّنۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ ۝٣

اور وہ اس دبنے پیچھے (مغلوب ہونے کے بعد) اب غالب ہوں گے ۔

فِى بِضْعِ سِنِينَ ۗ

کئی برس میں ۔

لِلَّهِ ٱلْأَمْرُ مِن قَبْلُ وَمِنۢ بَعْدُ ۚ

اللہ کے ہاتھ ہیں کام (اختیار) پہلے اور پیچھلے ۔

وَيَوۡمَئِذٖ يَفۡرَحُ ٱلۡمُؤۡمِنُونَ ٤

اور اس دن خوش ہوں گے مسلمان ۔

بِنَصۡرِ ٱللَّهِۚ

اللہ کی مدد سے ۔

يَنصُرُ مَن يَشَآءُۖ

مدد کرے جس کی چاہے ۔

وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ٥

اور وہی ہے زبردست رحم والا ۔

وَعۡدَ ٱللَّهِۖ

اللہ کا وعدہ ہوا ۔

لَا يُخۡلِفُ ٱللَّهُ وَعۡدَهُۥ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعۡلَمُونَ ٦

خلاف نہ کرے گا اللہ اپنا وعدہ لیکن بہت لوگ نہیں جانتے ۔

يَعۡلَمُونَ ظَٰهِرٗا مِّنَ ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا

جانتے ہیں اُوپر اُوپر دنیا کا جینا ۔

وَهُمۡ عَنِ ٱلۡأٓخِرَةِ هُمۡ غَٰفِلُونَ ٧

اور وہ لوگ آخرت سے خبر نہیں رکھتے ۔

أَوَلَمۡ يَتَفَكَّرُواْ فِيٓ أَنفُسِهِمۗ

کیا دھیان نہیں کرتے اپنے جی میں؟

مَّا خَلَقَ ٱللَّهُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَآ إِلَّا بِٱلۡحَقِّ وَأَجَلٖ مُّسَمّٗىۗ

اللہ نے جو بنائے آسمان وزمین اور جو انکے بیچ ہے، سوٹھیک سادھ کر اور ٹھہرے وعدہ پر۔

وَإِنَّ كَثِيرٗا مِّنَ ٱلنَّاسِ بِلِقَآيِٕ رَبِّهِمۡ لَكَٰفِرُونَ ٨

اور بہت لوگ اپنے رب کا ملنا نہیں مانتے۔

أَوَلَمۡ يَسِيرُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ فَيَنظُرُواْ كَيۡفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡۚ

کیا پھرے نہیں ملک میں؟ جو دیکھیں آخر کیسا ہوا اُن سے اگلوں کا؟

كَانُوٓاْ أَشَدَّ مِنۡهُمۡ قُوَّةٗ وَأَثَارُواْ ٱلۡأَرۡضَ وَعَمَرُوهَآ أَكۡثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا

ان سے زیادہ تھے زور میں، اور زمین اُٹھائی اور بسائی (کھیتی باڑی کی)، اُنکے بسانے سے زیادہ،

وَجَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُم بِٱلۡبَيِّنَٰتِۖ

اور پہنچے انکے پاس رسول انکے لے کر کھلے (واضح) حکم۔

فَمَا كَانَ ٱللَّهُ لِيَظۡلِمَهُمۡ وَلَٰكِن كَانُوٓاْ أَنفُسَهُمۡ يَظۡلِمُونَ ٩

اور اللہ نہ تھا ان پر ظلم کرنے والا، لیکن وہ اپنا آپ بُرا کرتے تھے۔

ثُمَّ كَانَ عَٰقِبَةَ ٱلَّذِينَ أَسَٰٓـُٔواْ ٱلسُّوٓأَىٰٓ

پھر ہوا آخر بُرا کرنے والوں کا بُرا،

أَن كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ وَكَانُواْ بِهَا يَسۡتَهۡزِءُونَ ١٠

اس پر کہ جھٹلائیں باتیں اللہ کی، اور اُن پر ٹھٹھے (مذاق) کرتے تھے۔

ٱللَّهُ يَبۡدَؤُاْ ٱلۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ ثُمَّ إِلَيۡهِ تُرۡجَعُونَ ١١

اللہ بناتا (پیدا کرتا) ہے پہلی بار، پھر اسکو دہرائے گا، پھر اسی کی طرف پھر (لوٹائے) جاؤ گے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ ٱلسَّاعَةُ يُبْلِسُ ٱلْمُجْرِمُونَ ﴿١٢﴾

اور جس دن اُٹھے (برپا ہو) گی قیامت آس ٹوٹے رہ جائیں گے گنہگار۔

وَلَمْ يَكُن لَّهُم مِّن شُرَكَآئِهِمْ شُفَعَـٰٓؤُا۟

اور نہ ہوں گے انکے شریکوں میں کوئی انکی سفارش والے،

وَكَانُوا۟ بِشُرَكَآئِهِمْ كَـٰفِرِينَ ﴿١٣﴾

اور یہ ہو جائیں گے اپنے شریکوں سے منکر۔

وَيَوْمَ تَقُومُ ٱلسَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ﴿١٤﴾

اور جس دن اُٹھے (برپا ہو) گی قیامت، اس دن بھانت بھانت (فرقوں میں بٹے) ہوں گے۔

فَأَمَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ فَهُمْ فِى رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ﴿١٥﴾

سو جو یقین لائے، اور کئے بھلے کام، سو باغ میں ہیں، اُنکی آؤ بھگت ہوتی ہے۔

وَأَمَّا ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ وَكَذَّبُوا۟ بِـَٔايَـٰتِنَا وَلِقَآئِ ٱلْـَٔاخِرَةِ

اور جو منکر ہوئے اور جھٹلائیں ہماری باتیں اور ملنا پچھلے گھر (آخرت) کا،

فَأُو۟لَـٰٓئِكَ فِى ٱلْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿١٦﴾

سو عذاب میں پکڑے آئے ہیں (ہمیشہ عذاب میں مبتلا رہیں گے)۔

فَسُبْحَـٰنَ ٱللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ﴿١٧﴾

سو پاک اللہ کی ذات ہے، جب شام کرو اور صبح کرو۔

وَلَهُ ٱلْحَمْدُ فِى ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ﴿١٨﴾

اور اسی کی خوبی ہے آسمان و زمین میں، اور پچھلے وقت اور جب دوپہر ہو۔

يُخْرِجُ ٱلْحَىَّ مِنَ ٱلْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ ٱلْمَيِّتَ مِنَ ٱلْحَىِّ

نکالتا ہے جیتا مُردے سے، اور نکالتا ہے مُردہ جیتے سے،

وَيُحْىِ ٱلْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ

اور جلاتا (زندہ کرتا) ہے زمین کو اُسکے مرے پیچھے۔

وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١٩﴾

اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔

وَمِنْ ءَايَٰتِهِۦٓ أَنْ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ إِذَآ أَنتُم بَشَرٌ تَنتَشِرُونَ ﴿٢٠﴾

اور اس کی نشانیوں سے یہ کہ تم کو بنایا مٹی سے، پھر اب تم انسان ہو پھیل پڑے۔

وَمِنْ ءَايَٰتِهِۦٓ أَنْ خَلَقَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَٰجًا لِّتَسْكُنُوٓا۟ إِلَيْهَا

اور اسکی نشانیوں سے یہ کہ بنا دیئے تم کو تمہاری قسم سے جوڑے، کہ چین پکڑو اسکے پاس،

وَجَعَلَ بَيْنَكُم مَّوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ

اور رکھا تمہارے بیچ پیار اور مہر (رحمت)،

إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

اس میں بہت پتے (نشانیاں) ہیں اُن کو جو دھیان کرتے ہیں۔

وَمِنْ ءَايَٰتِهِۦ خَلْقُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَٱخْتِلَٰفُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَٰنِكُمْ ۚ

اور اسکی نشانیوں سے ہے آسمان زمین کا بنانا اور بھانت بھانت بولیاں (مختلف زبانیں) تمہاری، اور رنگ۔

إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّلْعَٰلِمِينَ ﴿٢٢﴾

اس میں بہت پتے (نشانیاں) ہیں بوجھنے والوں (عالموں) کو۔

وَمِنْ ءَايَـٰتِهِۦ مَنَامُكُم بِٱلَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ وَٱبْتِغَآؤُكُم مِّن فَضْلِهِۦٓ ۚ

اور اسکی نشانیوں سے ہے تمہارا سونا رات میں اور دن میں تلاش کرنی اسکے فضل سے ۔

إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَـَٔايَـٰتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٢٣﴾

اس میں بہت پتے (نشانیاں) ہیں اُنکو، جو سُنتے ہیں ۔

وَمِنْ ءَايَـٰتِهِۦ يُرِيكُمُ ٱلْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً

اور اسکی نشانیوں سے یہ کہ دکھاتا ہے تم کو بجلی، ڈر اور امید، اور اُتارتا ہے آسمان سے پانی،

فَيُحْىِۦ بِهِ ٱلْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَآ ۚ

پھر جلاتا (زندہ کرتا) ہے اس سے زمین کو مر گئے پیچھے ۔

إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَـَٔايَـٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٤﴾

اس میں بہت پتے (نشانیاں) ہیں انکو، جو بوجھتے (عقل سے کام لیتے) ہیں ۔

وَمِنْ ءَايَـٰتِهِۦٓ أَن تَقُومَ ٱلسَّمَآءُ وَٱلْأَرْضُ بِأَمْرِهِۦ ۚ

اور اُسکی نشانیوں سے یہ کہ کھڑا (قائم) ہے آسمان وزمین اسکے حکم سے ۔

ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ ٱلْأَرْضِ إِذَآ أَنتُمْ تَخْرُجُونَ ﴿٢٥﴾

پھر جب پکارے گا تم کو ایک بار، زمین میں سے، تبھی تم نکل پڑو گے ۔

وَلَهُۥ مَن فِى ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ

اور اسی کے ہیں جو کوئی ہیں آسمان وزمین میں ۔

كُلٌّ لَّهُۥ قَٰنِتُونَ ٢٦

سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔

وَهُوَ ٱلَّذِى يَبْدَؤُا۟ ٱلْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ

اور وہی ہے جو پہلی بار بناتا (تخلیق کرتا) ہے اور پھر اسکو دہرائے گا، اور وہ آسان ہے اس پر۔

وَلَهُ ٱلْمَثَلُ ٱلْأَعْلَىٰ فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ

اور اسکی کہاوت (مثال) سب سے اُوپر (بلند)، آسمان وزمین میں۔

وَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ٢٧

اور وہ ہے زبردست حکمتوں والا۔

ضَرَبَ لَكُم مَّثَلًا مِّنْ أَنفُسِكُمْ ۖ

بتائی تم کو ایک کہاوت، تمہارے اندر سے۔

هَل لَّكُم مِّن مَّا مَلَكَتْ أَيْمَٰنُكُم مِّن شُرَكَآءَ فِى مَا رَزَقْنَٰكُمْ

تمہارے جو ہاتھ کے مال (غلام) ہیں، اُن میں ہیں کوئی ساجھی (شریک) تمہارے؟ ہماری دی روزی میں،

فَأَنتُمْ فِيهِ سَوَآءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ ۚ

کہ تم سب اس میں برابر رہو، خطرہ (ڈر) رکھو اُنکا جیسے خطرہ (ڈر) رکھو اپنوں کا۔

كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ ٱلْءَايَٰتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ٢٨

یُوں کھولتے (واضح کرتے) ہیں ہم پتے (آیات) اُن لوگوں کو جو بوجھتے (عقل رکھتے) ہیں۔

بَلِ ٱتَّبَعَ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوٓا۟ أَهْوَآءَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ

بلکہ چلے ہیں یہ بےانصاف اپنے چاؤ (خواہش) پر، بن سمجھے۔

فَمَن يَهۡدِي مَنۡ أَضَلَّ ٱللَّهُۖ

سوکون سجھائے جسکو اللہ نے بہکایا؟

وَمَا لَهُم مِّن نَّٰصِرِينَ ٢٩

اور کوئی نہیں انکے مددگار۔

فَأَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفٗاۚ

سوتو سیدھا رکھ اپنا منہ دین پر، ایک طرف (یکسو) ہوکر۔

فِطۡرَتَ ٱللَّهِ ٱلَّتِي فَطَرَ ٱلنَّاسَ عَلَيۡهَاۚ

وہی تراش اللہ کی، جس پر تراشا لوگوں کو۔

لَا تَبۡدِيلَ لِخَلۡقِ ٱللَّهِۚ

بدلنا نہیں اللہ کے بنائے کو۔

ذَٰلِكَ ٱلدِّينُ ٱلۡقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعۡلَمُونَ ٣٠

یہی ہے دین سیدھا، لیکن بہت لوگ نہیں سمجھتے۔

مُنِيبِينَ إِلَيۡهِ وَٱتَّقُوهُ وَأَقِيمُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَلَا تَكُونُواْ مِنَ ٱلۡمُشۡرِكِينَ ٣١

سب رجوع ہوکر اسکی طرف اور اس سے ڈرتے رہو، اور کھڑی رکھو نماز، اور مت ہو شریک والوں میں۔

مِنَ ٱلَّذِينَ فَرَّقُواْ دِينَهُمۡ وَكَانُواْ شِيَعٗاۖ

جنہوں نے پھوٹ ڈالی اپنے دین میں اور ہوئے ان میں بہت جتھے۔

كُلُّ حِزۡبِۢ بِمَا لَدَيۡهِمۡ فَرِحُونَ ٣٢

ہر فرقہ جو اپنے پاس ہے اس پر ریجھ رہے ہیں۔

وَإِذَا مَسَّ ٱلنَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا۟ رَبَّهُم مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ

اور جب لگے لوگوں کو کچھ سختی، پکاریں اپنے رب کو اسکی طرف رجوع ہوکر،

ثُمَّ إِذَآ أَذَاقَهُم مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ٣٣

پھر جہاں چکھائی انکو اپنی طرف سے کچھ مہر (رحمت)، تبھی ایک لوگ اُن میں اپنے رب کا شریک لگے بتانے۔

لِيَكْفُرُوا۟ بِمَآ ءَاتَيْنَٰهُمْ ۚ

کہ منکر ہوجائیں ہمارے دیئے سے۔

فَتَمَتَّعُوا۟ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ٣٤

سو کام چلا لو اب۔ آگے جان لوگے۔

أَمْ أَنزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَٰنًا

کیا ہم نے اُن پر اُتاری ہے کوئی سند؟

فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا۟ بِهِۦ يُشْرِكُونَ ٣٥

سو وہ بولتی ہے جو یہ شریک بتاتے ہیں۔

وَإِذَآ أَذَقْنَا ٱلنَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا۟ بِهَا ۖ

اور جب چکھائیں ہم لوگوں کو کچھ مہر (رحمت)، اس پر ریجھنے لگیں۔

وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ٣٦

اور اگر آپڑے ان پر کوئی برائی اپنے ہاتھوں کے بھیجے پر، تبھی آس توڑ دیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا۟ أَنَّ ٱللَّهَ يَبْسُطُ ٱلرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ

کیا نہیں دیکھ چکے کہ اللہ پھیلاتا ہے روزی جس پر چاہے اور ماپ کر دیتا ہے (جسکے لئے چاہے)۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَٰتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٣٧﴾

اس میں بچے (نشانیاں) ہیں ان لوگوں کو جو یقین (ایمان) رکھتے ہیں۔

فَـَٔاتِ ذَا ٱلْقُرْبَىٰ حَقَّهُۥ وَٱلْمِسْكِينَ وَٱبْنَ ٱلسَّبِيلِ ۚ

سو تو دے ناتے والے (رشتے دار) کو اسکا حق، اور محتاج کو، اور مسافر کو،

ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ ٱللَّهِ ۖ

یہ بہتر ہے انکو جو چاہتے ہیں اللہ کا منہ۔

وَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ ﴿٣٨﴾

اور وہی جن کا بھلا ہے (فلاح پانے والے)۔

وَمَآ ءَاتَيْتُم مِّن رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِىٓ أَمْوَٰلِ ٱلنَّاسِ فَلَا يَرْبُوا۟ عِندَ ٱللَّهِ ۖ

اور جو دیتے ہیں بیاج (سود) پر، کہ بڑھتا رہے لوگوں کے مال میں، وہ نہیں بڑھتا اللہ کے ہاں۔

وَمَآ ءَاتَيْتُم مِّن زَكَوٰةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ ٱللَّهِ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُضْعِفُونَ ﴿٣٩﴾

اور جو دیتے ہو پاک دل سے چاہ کر منہ اللہ کا، سو وہی ہیں جن کے دُونے ہوئے۔

ٱللَّهُ ٱلَّذِى خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ

اللہ وہی ہے جس نے تم کو بنایا، پھر تم کو روزی دی، پھر تم کو مارتا ہے، پھر تم کو جلاوے (زندہ کرے) گا۔

هَلْ مِن شُرَكَآئِكُم مَّن يَفْعَلُ مِن ذَٰلِكُم مِّن شَىْءٍ ۚ

کوئی ہے تمہارے شریکوں میں؟ جو کر سکے ان کاموں میں ایک۔

سُبۡحَـٰنَهُۥ وَتَعَـٰلَىٰ عَمَّا يُشۡرِكُونَ ﴿٤٠﴾

وہ نرالا ہے اور بہت اُوپر ہے اس سے جو شریک بتاتے ہیں۔

ظَهَرَ ٱلۡفَسَادُ فِى ٱلۡبَرِّ وَٱلۡبَحۡرِ بِمَا كَسَبَتۡ أَيۡدِى ٱلنَّاسِ

کھل پڑی ہے خرابی (فساد) جنگل میں اور دریا میں، لوگوں کے ہاتھ کی کمائی سے،

لِيُذِيقَهُم بَعۡضَ ٱلَّذِى عَمِلُواْ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُونَ ﴿٤١﴾

چکھایا چاہے اُنکو کچھ مزہ انکے کام کا کہ شاید یہ پھر (باز) آئیں۔

قُلۡ سِيرُواْ فِى ٱلۡأَرۡضِ فَٱنظُرُواْ كَيۡفَ كَانَ عَـٰقِبَةُ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلُ‌ۚ

تُو کہہ، پھرو ملک میں، تو دیکھو آخر کیسا ہوا پہلوں کا؟

كَانَ أَڪۡثَرُهُم مُّشۡرِكِينَ ﴿٤٢﴾

بہت ان میں تھے شریک والے۔

فَأَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّينِ ٱلۡقَيِّمِ مِن قَبۡلِ أَن يَأۡتِىَ يَوۡمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُۥ مِنَ ٱللَّهِ‌ۖ

سو تُو سیدھا کر اپنا منہ سیدھی راہ پر اس سے پہلے کہ آ پہنچے ایک دن، جس کو پھرنا (ٹلنا) نہیں اللہ کی طرف سے،

يَوۡمَٮِٕذٍ يَصَّدَّعُونَ ﴿٤٣﴾

اس دن لوگ جدا جدا ہوں گے۔

مَن كَفَرَ فَعَلَيۡهِ كُفۡرُهُۥ‌ۖ

جو منکر ہوا سو اس پر پڑے اسکا منکر ہونا۔

وَمَنۡ عَمِلَ صَـٰلِحً۬ا فَلِأَنفُسِہِمۡ يَمۡهَدُونَ ﴿٤٤﴾

اور جو کرے بھلے کام، سو اپنی راہ سنوارتے ہیں۔

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِن فَضْلِهِ ۚ

کہ وہ بدلہ دے اُنکو، جو یقین لائے اور بھلے کام کئے، اپنے فضل سے،

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿٤٥﴾

بیشک اس کو نہیں بھاتے انکار والے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَن يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ

اور اسکی نشانیوں میں ایک یہ کہ چلاتا ہے باویں (ہوائیں) خوشخبری لانے والی،

وَلِيُذِيقَكُم مِّن رَّحْمَتِهِ

اور تا (کہ) چکھائے تم کو کچھ مزہ اپنی مہر (رحمت) کا،

وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ

اور تا (کہ) چلیں جہاز اسکے حکم سے۔ اور تلاش کرو اسکے فضل سے،

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٦﴾

اور شاید تم حق مانو۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ

اور ہم بھیج چکے ہیں تجھ سے پہلے کتنے رسول اپنی اپنی قوم پاس،

فَجَاءُوهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَانتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا ۖ

پھر آئے اُن پاس پتے (نشانیاں) لے کر، پھر بدلہ لیا ہم نے اُن سے جو گنہگار تھے۔

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

اور حق ہے ہم پر مدد ایمان والوں کی ۔

ٱللَّهُ ٱلَّذِى يُرْسِلُ ٱلرِّيَـٰحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا

اللہ ہے جو چلاتا ہے باویں (ہوائیں)، پھر ابھارتیاں ہیں بدلی،

فَيَبْسُطُهُۥ فِى ٱلسَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ

پھر پھیلاتا ہے اسکو آسمان میں، جس طرح چاہے،

وَيَجْعَلُهُۥ كِسَفًا فَتَرَى ٱلْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَـٰلِهِۦ ۖ

اور رکھتا ہے اس کو تہ بر تہ، پھر تو دیکھے مینہ نکلتا ہے اسکے بیچ سے ۔

فَإِذَآ أَصَابَ بِهِۦ مَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِۦٓ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٨﴾

پھر جب اُسکو پہنچایا جسکو چاہے اپنے بندوں میں، تبھی وہ لگے خوشیاں کرنے ۔

وَإِن كَانُوا۟ مِن قَبْلِ أَن يُنَزَّلَ عَلَيْهِم مِّن قَبْلِهِۦ لَمُبْلِسِينَ ﴿٤٩﴾

اور پہلے ہو رہے تھے اسکے اُترنے (برسنے) سے پہلے ہی نا اُمید ۔

فَٱنظُرْ إِلَىٰٓ ءَاثَـٰرِ رَحْمَتِ ٱللَّهِ كَيْفَ يُحْىِ ٱلْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَآ ۚ

سو دیکھ، اللہ کی مہر (رحمت) کے نشان، کیونکر جلاتا (زندہ کرتا) ہے زمین کو، اسکے مرے پیچھے ۔

إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُحْىِ ٱلْمَوْتَىٰ ۖ

بیشک وہ ہے مُردے جلانے (زندہ کرنے) والا ۔

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿٥٠﴾

اور وہ ہر چیز کرسکتا ہے ۔

وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوا مِنْ بَعْدِهِۦ يَكْفُرُونَ ﴿٥١﴾

اور اگر ہم بھیجیں ایک باؤ (ہوا)، پھر دیکھیں وہ کھیتی زرد پڑ گئی، تو لگیں اس پیچھے ناشکری کرنے۔

فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ ٱلْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ ٱلصُّمَّ ٱلدُّعَآءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٥٢﴾

سو تُو سُنا نہیں سکتا مُردوں کو، اور نہیں سنا سکتا بہروں کو، پکارنا، جب پھریں پیٹھ دے کر۔

وَمَآ أَنتَ بِهَٰدِ ٱلْعُمْىِ عَن ضَلَٰلَتِهِمْ ۖ

اور نہ تُو راہ سجھائے اندھوں کو، انکے بھٹکنے سے۔

إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِـَٔايَٰتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ﴿٥٣﴾

تُو تو سنائے اسکو جو یقین مانے ہماری باتیں، سو وہ مسلمان ہوتے ہیں۔

ٱللَّهُ ٱلَّذِى خَلَقَكُم مِّن ضَعْفٍ

اللہ ہے جس نے بنایا (پیدا کیا) تم کو کمزوری سے (ناتواں)،

ثُمَّ جَعَلَ مِنۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً

پھر دیا کمزوری پیچھے زور (قوت)،

ثُمَّ جَعَلَ مِنۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً ۚ

پھر دے گا زور پیچھے (قوت کے بعد) کمزوری، اور سفید بال۔

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۖ

بناتا (پیدا کرتا) ہے جو چاہے،

وَهُوَ ٱلْعَلِيمُ ٱلْقَدِيرُ ﴿٥٤﴾

اور وہ ہے سب جانتا کرسکتا۔

وَيَوْمَ تَقُومُ ٱلسَّاعَةُ يُقْسِمُ ٱلْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا۟ غَيْرَ سَاعَةٍ ۚ

اور جس دن اُٹھے (برپا ہو) گی قیامت، قسمیں کھائیں گے گنہگار، کہ ہم نہیں رہے ایک گھڑی سے زیادہ،

كَذَٰلِكَ كَانُوا۟ يُؤْفَكُونَ ﴿٥٥﴾

اسی طرح تھے اُلٹے جاتے (دنیا میں دھوکا کھاتے)۔

وَقَالَ ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْعِلْمَ وَٱلْإِيمَٰنَ

اور کہیں گے جن کو ملی سمجھ اور یقین (ایمان)،

لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِى كِتَٰبِ ٱللَّهِ إِلَىٰ يَوْمِ ٱلْبَعْثِ ۖ

تمہارا ٹھہراؤ تھا اللہ کے لکھے میں، جی اُٹھنے کے دن (روزِ حشر) تک،

فَهَٰذَا يَوْمُ ٱلْبَعْثِ وَلَٰكِنَّكُمْ كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥٦﴾

سو یہ ہے جی اُٹھنے کا دن، پر تم نہ تھے جانتے۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنفَعُ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ مَعْذِرَتُهُمْ

سو اس دن کام نہ آئے گی ان گنہگاروں کو تقصیر بخشوانی،

وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٥٧﴾

اور نہ ان سے کوئی منانا چاہے۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا ٱلْقُرْءَانِ مِن كُلِّ مَثَلٍ ۚ

اور ہم نے بٹھائی (بیان کی) ہے آدمیوں کو، اس قرآن میں ہر طرح کی کہاوت۔

وَلَئِن جِئْتَهُم بِـَٔايَةٍ لَّيَقُولَنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا۟ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿٥٨﴾

اور جو تو لائے ان پاس کوئی آیت تو مقرر کہیں وہ منکر، تم جھوٹ بناتے ہو۔

كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ ٱللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ ٱلَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٩﴾

یوں مہر کرتا ہے اللہ اُنکے دلوں پر، جو سمجھ نہیں رکھتے۔

فَٱصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ ٱللَّهِ حَقٌّ ۖ

سو تو ٹھیرا رہ (صبر کر)، بیشک اللہ کا وعدہ ٹھیک (حق) ہے،

وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ ٱلَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ﴿٦٠﴾

اور اُچھال نہ دیں (نہ ہلکا پائیں) تجھ کو جو یقین نہیں لاتے۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com